حکومت پاکستان
تخفیف غربت و سماجی تحفظ ڈویژن
04اکتوبر 2020
****

وزیر اعظم کی زیر صدارت'پاکستان نیشنل نیوٹریشن کوآرڈینیشن کونسل' کا اجلاس

اسلام آباد: وزیر اعظم عمران خان کی زیر صدارت'پاکستان نیشنل نیوٹریشن کوآرڈینیشن کونسل' کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ وزیر اعظم نے قوم سے اپنے پہلے خطاب میں اسٹنٹنگ سے متاثرایک بچے کی ایم آرآئی کو دکھاتے ہوئے غذائی قلت کے کلیدی مسئلے پر روشنی ڈالی اور اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے عزم کا اظہار کیا۔بچوں میں اسٹنٹنگ کی روک تھام پہلے دن سے حکومت کے ایجنڈے میں شامل رہی ہے۔احساس نشوونما پروگرام حکومت کی اسی پالیسی کی ایک کڑی ہے۔نشوونماایک مشروط نقد مالی معاونت کا غذائیت سے متعلق پروگرام ہے جو دو سال سے کم عمر کے بچوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں میں اسٹنٹنگ اور غذائیت جیسے مسائل سے نمٹنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ احساس نشوونما پروگرام کے تحت پہلے مرحلے میں ملک کے 9اضلاع میں 35احساس نشوونما مراکز کھولے گئے ہیں۔

ماضی میں کسی حکومت نے اسٹنٹنگ کے مرض کے حوالے سے کوئی اقدام نہیں لیاجبکہ پاکستان میں بچوں میں اسٹنٹنگ کی شرح 40فیصدہے۔ حکومت پاکستان نے وزیر اعظم عمران خان کی زیر صدارت بین الاوزارتی "پاکستان نیشنل نیوٹریشن کوآرڈینیشن کونسل(پی این این سی سی)" کا ادارہ تشکیل دیاہے جس میں کابینہ کے 8وزرا شامل ہیں۔ پاکستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ جب ملک میں احساس فریم ورک کے تحت غذائیت سے متعلق مخصوص ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے یہ بین الاوزارتی ادارہ تشکیل دیا گیا ہے۔

وزیر اعظم کی معاون خصوصی برائے سماجی تحفظ و تخفیف غربت ڈاکٹر ثانیہ نشتر پاکستان نیشنل نیوٹریشن کوآرڈینیشن کونسل کی نائب چیئر ہیں۔ کونسل کے دیگر کابینہ ممبران میں وفاقی وزیر برائے قومی تحفظ خوراک و تحقیق سید فخر امام،وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی،ترقی و خصوصی اقدامات اسد عمر، وفاقی وزیر برائے بین الاصوبائی رابطہ ڈاکٹر فہمیدہ مرزا، وفاقی وزیر برائے تعلیم و پروفیشنل ٹریننگ شفقت محمود، وزیر اعظم کے مشیر برائے تجارت و سرمایہ کاری عبدالرزاق داؤد، وزیر اعظم کے مشیر برائے خزانہ و محصولات عبدالحفیظ شیخ، وزیر اعظم کے مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی ملک امین اسلم خان، وزیرا عظم کے معاون خصوصی برائے نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈاکٹر فیصل سلطان، چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزادجموں کشمیر کے چیف سیکرٹریز، وفاقی سیکرٹریز اور یونیسف اور سن کے ماہرین شامل ہیں۔

غذائیت اور اس سے منسلک شعبوں کو مربوط کرنے کیلئے پی این سی سی وفاقی سطح پر ملک کا ایک اعلی ادار ہ ہے۔احساس پروگرام کے پالیسی اقدامات میں معاونت کیلئے کونسل کو یہ مینڈیٹ سونپا گیا ہے کہ وہ نیشنل نیوٹریشن پالیسی اور مخصوص حکمت عملیوں کو ساتھ لیتے ہوئے بچوں میں اسٹنٹنگ اور غذائی قلت کی روک تھام کیلئے مختلف ممالک، وزراتوں، صوبوں اور شعبہ جات کے مابین تعاون کو یقینی بنائے۔ اس کے ساتھ ساتھ، کونسل ہر چھ ماہ میں کم ازکم ایک بار اجلاس منعقد کرے گی اور وقتاًفوقتاً تمام اسٹیک ہولڈرز کی پیش رفت کا جائزہ لے گی۔

پاکستان کے وفاقی نظام میں اس کونسل کا کردار بہت اہم ہے جہاں غذائیت کے شعبے کو صوبائی ذمہ داری تصور کیا جاتا ہے۔ غذائیت کا مسئلہ کثیر الجھتی ہے جو زراعت و خوراک کے نظام، حفظان صحت، غربت،غذائی قلت اور گھریلوماحول کیساتھ منسلک ہے۔لہذا یہ واقعی کثیر الجھتی ہے اور اسی لئے اس میں وفاقی ذمہ داری کی ضرورت اور اس کونسل کا کردارانتہائی اہم ہے۔

اس کونسل میں وفاقی حکومت کاکردار اعلی سطح کی پالیسی کو مربوط کرنا ہے۔ تخفیف غربت و سماجی تحفظ ڈویژن، وزار ت برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات اور نیشنل ہیلتھ سروسزریگولیشنز اینڈ کوآڈینیشن کی وزارت کے مابین ایک اچھا باہمی تعلق ہے۔ سب سے اہم اور بنیادی مقصد پالیسی اقدامات کو تکمیل تک پہنچانا ہے۔ وفاقی حکومت کا دوسرا کردار غذائیت سے متعلق مخصوص اعدادو شمار اور معلومات فراہم کرنا ہے اور اس مقصد کیلئے نیوٹریشن ڈیش بورڈ تشکیل دیا جارہا ہے۔ نیوٹریشن ڈیش بورڈ کو احساس پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے تاکہ غذائیت کے پروگراموں کے اعدادو شمار کا تجزیہ، انکی ٹریکنگ اور ضرورت کے مطابق اصلاحی اقدامات کو ممکن بنایا جاسکے۔ کونسل کا تیسرا اہم کردار غذائیت پر مبنی خصوصی پروگراموں کو فروغ دینا ہے اور اس کیلئے ہم غذائیت سے متعلق مشروط مالی معاونت کا پروگرام احساس نشوونما کررہے ہیں۔